حافظ حامد محمود چیٹھہ
متعلم جامعہ علوم اثریہ

اخبار الجامعہ

علمی، تعلیمی مصروفیات کے ساتھ ساتھ

رئیس الجامعہ اور مدیر جامعہ علوم اثریہ کی سماجی، سیاسی اور دینی سرگرمیاں

حکومت کی کارروائی، جہلم کی معروف دینی شخصیت کو اشتہاری قرار دیدیا گیا

علامہ محمد مدنی نے قومی اسمبلی توڑنے پر صدر سے استعفے کا مطالبہ کیا تھا۔ پرانے مقدمے پر کارروائی

جہلم (نمائندہ پاکستان) حکومت کی تبدیلی کے ساتھ ہی مذہبی حلقوں کا دائرہ کار تنگ کیا جا رہا ہے۔ جمہوری دور کے حکمران حکمران اپنے زخم چاٹنے کے لیے پرانی فائلیں نکال کر اور من گھڑت مقدمات بنا کر خوف و ہراس کی فضا قائم کر رہے ہیں۔ اس طرح کا ایک واقعہ جہلم کی ایک معروف مذہبی و سیاسی شخصیت اور ملک گیر تنظیم تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد، نائب امیر جمعیت اہلحدیث پاکستان اور جامعہ العلوم الاثریہ جہلم کے مہتمم علامہ محمد مدنی ایم اے فاضل مدینہ یونیورسٹی کو اشتہاری ملزم قرار دینے سے ہوا۔ مقامی سی آئی ڈی کی طرف سے ۱۹۸۹ء کے مقدمہ نمبر ۱۱۵ MPO کو ... نمبر 19 ... 6 ... بجے

THE DAILY
Pakistan
ISLAMABAD

بقیہ 19 جہلم دینی شخصیت

۱۶ کے تحت علامہ مدنی کو اشتہاری ملزم قرار دے کر مختلف مقامات پر عدالتی اشتہار چسپاں کر دیئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ صدر غلام اسحاق کی طرف سے قومی اسمبلی توڑنے اور حکومت کو برطرف کرنے کے خلاف علامہ محمد مدنی نے شہر کی مرکزی جامع مسجد چوک اہلحدیث میں خطبات جمعہ میں سخت الفاظ میں مذمت کی اور مطالبہ کیا ہے کہ قومی اسمبلی کو فوراً بحال کیا جائے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں صدر اسحاق کے استعفے کا مطالبہ کیا جس کی بنا پر مقامی انتظامیہ نے "اوپر" کے احکام کی روشنی میں پرانا مقدمہ نکال کر مولانا مذکور کو ہراساں کرنا شروع کر دیا ہے تاکہ انہیں نگران اور غیر قانونی حکومت کے خلاف آواز اٹھانے سے باز رکھا جا سکے۔ اشتہاری ملزم قرار دینے پر مقامی مذہبی، سیاسی، کاروباری اور سماجی تنظیموں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان حلقوں نے حکومت سے اس مقدمہ کو فوراً واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

THE DAILY JANG RAWALPINDI

صدر اسحاق استعفیٰ دیکر قوم پر احسان کریں

انہوں نے منتخب حکومت برطرف کر کے گھناؤنا جرم کیا ہے: مولانا محمد مدنی

جہلم (نامہ نگار) صدر غلام اسحاق خان فوری طور پر استعفیٰ دے کر ملک و ملت پر احسان کریں ورنہ حالات کے بگڑنے کا شدید خطرہ موجود ہے ان خیالات کا اظہار نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان مولانا محمد مدنی نے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی توڑ کر اور حکومت برطرف کر کے صدر اسحاق نے گھناؤنا جرم کیا ہے اس سے پاکستان کو بین الاقوامی طور پر بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے اور ملک اقتصادی طور پر پچاس سال پیچھے چلا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت ... کے بعد ایسے لوگوں کو ان عہدوں پر ... کیا گیا ہے جن کی قوم نے ... ہوئی ہے ... پر ...۔

DAILY
NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI

THE DAILY JANG LAHORE ★★★

اسمبلی توڑنا ملک و ملت کیلئے نقصان دہ ہے۔ علامہ محمد مدنی

جہلم (نمائندہ جنگ) جمعیت اہلحدیث پنجاب کے نائب امیر اور جامعہ علوم اثریہ کے رئیس علامہ محمد مدنی نے صدر غلام اسحاق خان کے اسمبلی توڑنے کے فیصلے کو انتہائی نامناسب اور ملک و ملت کیلئے نقصان دہ قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ اختلافات اندرونی طور پر ختم کئے جا سکتے تھے سابق وزیر اعظم محمد نواز شریف کی مخلصانہ کوشش کے باوجود دوسری جانب سے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا گیا اور یہ مسئلہ منڈھے نہ چڑھ سکی اور صدر کے اس اقدام سے پہلے سے ملک و ملت کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔

علامہ مدنی کو پرانے مقدمہ میں اشتہاری ملزم قرار دینے کی مذمت

جہلم (نامہ نگار) مرکزی جمعیت اہلحدیث جہلم کے رہنما اور جامعہ علوم اثریہ کے مدیر حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی انجمن اہلحدیث کے صدر سید یونس کی شاہ بخاری، جمعیت شبان اہلحدیث جہلم کے رہنما شیخ محمد اسحاق، شیخ محمد اعجاز، شیخ محمد یوسف گوالیاری اور دیگر مذہبی حلقوں نے علامہ محمد مدنی کے خلاف نگران حکومت کے ایماء پر مقامی انتظامیہ کے رویہ کی مذمت کی ہے جس میں سولہ ایم پی او کے ایک پرانے مقدمہ کی بنا پر علامہ محمد مدنی کو اشتہاری ملزم قرار دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے نگران حکومت کی جمہوریت اور آزادی رائے کے اظہار کے دعوے کا بھانڈا بیچ چوراہے میں پھوٹ گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ علامہ مدنی کے خلاف بنائے گئے مقدمہ کو فوراً واپس لیا جائے۔

دریں اثناء مرکزی انجمن تاجران کے صدر شاہد رسول ڈار، سیکرٹری جنرل مرکزی انجمن تاجران شیخ عبدالسلیم کونسلر، عمران صادق سیکرٹری نشر و اشاعت و صدر شوز مرچنٹس، ارشد محمود زرگر نائب صدر صرافہ اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن، ڈاکٹر نعیم الدین صدر کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن فرید عبدالرزاق سیکرٹری جنرل الیکٹرانکس ایسوسی ایشن نے مشترکہ بیان میں علامہ محمد مدنی کے خلاف مقامی انتظامیہ کے معاندانہ رویہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے ظالمانہ اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ علامہ مدنی پر قائم مقدمے فوراً واپس لیا جائے۔ دریں اثناء پاکستان جمہوری پارٹی کے صدر اور قائد حزب اختلاف بلدیہ میاں نعیم نے علامہ محمد مدنی کو اشتہاری مجرم قرار دیے جانے کی کارروائی کو ... قرار دیا ہے۔

THE DAILY Pakistan LAHORE

علامہ مدنی کے پرانے کھاتے کھل گئے

جہلم (نامہ نگار) صدارتی اقدام پر تنقید کرنے پر معروف مقامی شخصیت کو پرانے مقدمے نکال کر اشتہاری قرار دیدیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد، نائب امیر جمعیت اہلحدیث اور جامعہ العلوم کے مہتمم علامہ محمد مدنی کو مقامی سب مجسٹریٹ کی طرف سے 1989ء کے مقدمہ نمبر 115 / 16 ایم پی او کے تحت اشتہاری ملزم قرار دے کر مختلف مقامات پر عدالتی اشتہار چسپاں کر دیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ صدر غلام اسحاق کی طرف سے قومی اسمبلی توڑنے اور حکومت کو برطرف کرنے کے خلاف علامہ محمد مدنی نے مرکزی جامع مسجد چوک اہلحدیث میں خطبات جمعہ میں سخت الفاظ میں مذمت کی تھی۔ انہوں نے اپنی تقریروں میں قومی اسمبلی فوراً بحال کرنے اور صدر اسحاق کے استعفے کا مطالبہ کیا جس پر مقامی انتظامیہ نے "اوپر" سے احکام کی روشنی میں پرانا مقدمہ نکال لیا۔

مقدمات سے نہیں گھبراتا، جب تک زندہ ہوں حق کہنے سے نہیں رکوں گا۔ مدنی

[illegible]

جہلم (نامہ نگار) مقدمات سے نہیں گھبراتا جیلیں اور ہتھکڑیاں میرے لئے نئی نہیں ہیں۔ جب تک میرے جسم میں جان ہے میں حق بات کہنے سے باز نہیں آسکتا۔ ان خیالات کا اظہار نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث قائد تحفظ حرمین شریفین موومنٹ اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم علامہ محمد مدنی نے ایک بیان میں کیا جو انہوں نے مقامی انتظامیہ کی طرف سے نگران حکومت کے اشارے پر سولہ ایم پی او کے ایک پرانے مقدمہ کو بنیاد بنا کر انہیں اشتہاری ملزم قرار دیے جانے کے بعد دیا۔ علامہ مدنی نے کہا کہ نگران حکومت کا یہ خام خیال ہے کہ وہ پرانے مردے اکھاڑ کر اور سابقہ مقدمات کی فائلیں کھول کر انہیں ہراساں کر کے حق بات سے روک سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو ایک مقدمہ ہے مجھ پر ہزاروں مقدمات دائر کر کے بھی دیکھ لیں میں سچائی کا دامن کبھی نہیں چھوڑ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھٹو کے ظالمانہ دور میں مجھے کئی بار جیل کی کال کوٹھڑی میں ڈالا گیا۔ مجھ پر مقدمات کی بھرمار کی گئی۔ حوالات اور جیل میں برا سلوک کیا گیا مگر ظالم حکومت کے خلاف آواز بلند کرنے اور مظلوم کی حمایت کرنے سے دنیا کی کوئی طاقت باز نہ رکھ سکی۔

جیلیں ہتھکڑیاں میرے لئے نئی بات نہیں حق بات کہنے سے باز نہیں رہ سکتا: علامہ مدنی

جہلم (نمائندہ جنگ) میں مقدمات سے نہیں گھبراتا۔ جیلیں اور ہتھکڑیاں میرے لئے نئی نہیں ہیں جب تک میرے جسم میں جان موجود ہے میں حق بات کہنے سے باز نہیں آسکتا۔ ان خیالات کا اظہار نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان قائد تحفظ حرمین شریفین موومنٹ اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم علامہ محمد مدنی نے ایک اخباری بیان میں کیا۔ جو انہوں نے مقامی انتظامیہ کی طرف سے نگران حکومت کے اشارے پر سولہ ایم پی او کے ایک پرانے مقدمہ

بقیہ علامہ مدنی

... قرار دیے جانے کے بعد دیا۔ علامہ مدنی نے کہا کہ نگران حکومت کا یہ خام خیالی ہے کہ وہ پرانے مردے اکھاڑ کر سابقہ مقدمات کی فائلیں کھول کر انہیں ہراساں کر کے حق بات سے روک سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو ایک مقدمہ ہے مجھ پر ہزاروں مقدمات دائر کر کے بھی دیکھ لیں میں سچائی کا دامن کبھی بھی نہیں چھوڑ سکتا۔

جامعہ علومِ اثریہ جہاں ایک طرف تعلیمی میدان میں سرگرمِ عمل ہے، اور طلباء و طالبات کی ایک کثیر تعداد جامعہ کی خدمات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی علمی تشنگی بجھانے میں مصروف ہے، وہاں جامعہ کے منتظمین سماجی، سیاسی اور دینی خدمات میں بھی سرگرمِ عمل ہیں ـــــ فللّٰہ الحمد!

گزشتہ سیلاب، جس نے جہلم کے در و دیوار کو ہلا کر رکھ دیا تھا، کی آمد کے موقع پر جامعہ علومِ اثریہ کے منتظمین نے جس طرح دل کھول کر متاثرینِ سیلاب کو مالی، طبّی امداد فراہم کی اور ان کے لیے دیگر ضروریات کی فراہمی کا بندوبست کیا، اس کی تفصیل قارئینِ کرام "حرمین" کے انہی کالموں میں ملاحظہ فرما چکے ہیں ـــــ اب حال ہی میں جب صدرِ پاکستان کی طرف سے اسمبلیاں توڑے جانے کا اعلان ہوا تو نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان، قائد تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ اور رئیس جامعہ علومِ اثریہ علامہ محمد مدنی نے اپنے خطباتِ جمعہ میں اس کا بھرپور نوٹس لیا۔ انھوں نے اس فیصلے کو ملک و ملت کے لیے انتہائی نامناسب اور نقصان دہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف پاکستان کو بین الاقوامی طور پر شدید دھچکا لگا ہے، بلکہ اقتصادی طور پر بھی ملک کئی سال پیچھے چلا گیا ہے ـــــ انھوں نے کہا کہ وزیرِ اعظم نواز شریف کی مخلصانہ کوشش کے باوجود دوسری جانب سے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا گیا، اور اب حکومت کو برطرف کرنے کے بعد ایسے لوگوں کو نگران حکومت کی صورت میں قوم پر مسلط کر دیا گیا ہے، جنھیں قوم کئی دفعہ آزما چکی ہے، اور ان کی بدعنوانیوں کے چرچے ہیں ـــــ انھوں نے مطالبہ کیا کہ صدر صاحب کو فوری طور پر مستعفی ہو کر نوجوان قیادت کو سامنے آنے کا موقع دینا چاہیے، وگرنہ قوم اس جگہ کھڑی ہے جہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں۔

اس کے ردِّعمل میں نگران حکومت کے اشارے پر مقامی انتظامیہ کی طرف سے ۱۹۸۹ء کے سولہ ایم پی او کے ایک پرانے مقدمہ کو بنیاد بنا کر علامہ صاحب کو اشتہاری ملزم قرار دے دیا گیا اور شہر کے مختلف مقامات پر عدالتی اشتہارات چسپاں کر دیئے گئے۔ اس مضحکہ خیز انتقامی کارروائی پر شہر بھر میں غم و غصّہ کی لہر دوڑ گئی اور اس کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا۔ جمعیت اہل حدیث جہلم کے راہنما، مدیر جامعہ علومِ اثریہ حافظ عبدالحمید عامر، انجمن اہل حدیث کے صدر سید یونس علی شاہ بخاری، جمعیت شبان اہل حدیث جہلم کے راہنما شیخ محمد اسحاق، شیخ محمد اعجاز، شیخ محمد یوسف گوالیاری اور دیگر مذہبی حلقوں نے مقامی انتظامیہ کے رویہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے نگران حکومت کی جمہوریت اور اظہارِ آزادئ رائے کے

دعوی کا بھانڈا عین چوراہے میں پھوٹ گیا ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ علامہ محمد مدنی کے خلاف بنائے گئے اس مقدمہ کو فوراً واپس لیا جائے۔

علاوہ ازیں مرکزی انجمن تاجران کے صدر شاہد رسول ڈار، سیکرٹری جنرل مرکزی انجمن تاجران شیخ عبدالسلیم کونسلر، عمران صادق سیکرٹری نشر واشاعت وصدر شوز مرچنٹس، ارشد محمود زرگر نائب صدر صرافہ اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن، ڈاکٹر نعیم الدین صدر ڈرگسٹ ایسوسی ایشن اور فرید عبدالرزاق سیکرٹری جنرل الیکٹرانکس ایسوسی ایشن نے مشترکہ بیان میں علامہ صاحب کے خلاف مقامی انتظامیہ کے رویہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے ظالمانہ قرار دیا ـــــ جب کہ پاکستان جمہوری پارٹی کے صدر اور قائدِ حزبِ اختلاف میاں نعیم بشیر نے علامہ صاحب کے خلاف اس کارروائی کو مضحکہ خیز قرار دیا۔

خود علامہ صاحب نے بھی انتہائی جرأت اور استقلال کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں مقدمات سے نہیں گھبراتا، جیلیں اور ہتھکڑیاں میرے لیے نئی نہیں ہیں۔ نگران حکومت کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ پرانے مردے اکھاڑ کر اور سابقہ مقدمات کی فائلیں کھول کر مجھے ہراساں کر کے حق بات کہنے سے باز رکھ سکتی ہے ـــــ یہ تو ایک مقدمہ ہے، مجھ پر ہزاروں مقدمات دائر کر کے بھی دیکھ لیں، میں سچائی کا دامن نہیں چھوڑ سکتا۔ ماضی میں بھٹو کے ظالمانہ دور میں مجھے کئی بار جیل کی کال کوٹھری میں ڈالا گیا، مجھ پر مقدمات کی بھرمار کی گئی، حوالات اور جیل میں ناروا سلوک کیا گیا، مگر ظالم حکومت کے خلاف آواز بلند کرنے اور مظلوم کی حمایت کرنے سے مجھے کوئی طاقت باز نہ رکھ سکی اور نہ آئندہ انشاء اللہ باز رکھ سکتی ہے!

جہلم میں منعقدہ سرکسی میلہ کے خلاف رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی اور مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کی کارروائی

فحاشی اور قمار بازی کی اجازت دینے کا کوئی جواز نہیں

[illegible]

جہلم (نامہ نگار) اسلام کے نام پر حاصل کئے ہوئے ملک میں فحاشی اور قمار بازی کے اڈوں کی اجازت دینے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے ناظم رہنما حافظ عبدالحمید عامر نے چوک اہلحدیث میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھیالیس سال گزرنے کے باوجود کوئی حکومت نوجوان نسل کو اسلامی اخلاق کی طرف مائل کرنے کے لئے اچھے پروگرام دے سکی اور

بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

DAILY KHABRAIN

THE DAILY Pakistan ISLAMABAD

NAWA-I-WAQT RAWALPINDI

19 حافظ عبدالحمید

...نہ ہی فحاشی و عریانی پر پابندی لگا سکی ہر حکومت شعوری یا غیر شعوری طور پر قمار بازی، سرکس اور فحاشی اور عریانی کے اڈوں کی سرپرستی ہی کرتی رہی اور اب جہلم کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں جامع مسجد اہلحدیث توحید چوک کے قریب قمار بازی کا اڈہ قائم کر کے شعائر اسلام کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ آخر میں ایک قرارداد کے ذریعے اس سرکسی میلے کی مذمت کی گئی اور فی الفور بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

طلسمی اور فنی کمالات سرکس یا جوئے اور فحاشی کے اڈے؟

جہلم (ڈسٹرکٹ رپورٹر) مختلف طلسمی اور فنی کمالات کی میر کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں قائم سرکس موت کے کنویں اور قمار بازی کے آلات کے ذریعے جہلم کے سادہ لوح عوام کو جوئے ... میں ... روپے ... کے منصوبے کا آغاز ہو گیا۔ سرکس کے ... سادہ لوح لوگوں میں ... کرواکر ہزاروں روپے لگانے پر

بقیہ صفحہ 7 کالم 4 پر

بقیہ سرکس جواء

قمار بازی کے اڈے کے قیام پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے اس کی اجازت دینے والوں کو دین اسلام کا مجرم اور قابل گردن زدنی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی معاشرے میں ایسی قبیح حرکات اسلام کے ساتھ سنگین مذاق ہے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر اور کنٹونمنٹ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے فوری طور پر ختم کیا جائے۔

... کرتے ہیں شہری سماجی، تجارتی اور مذہبی حلقوں نے شدید احتجاج کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے ... قمار بازی اور جوئے کے اڈے کو بند کیا جائے۔ ... کے سرپرست و نائب امیر جمعیت اہلحدیث ... نے

ملک میں فحاشی و قمار بازی کے اڈوں کی اجازت دینے کا کوئی جواز نہیں

... ہونے والی سرکس اور میلہ پر فوری پابندی لگائی جائے۔ حافظ عبدالحمید

جہلم (نامہ نگار) اسلام کے نام پر حاصل کئے ہوئے ملک میں فحاشی اور قمار بازی کے اڈوں کی اجازت دینے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ خصوصاً نئی نسل کو گمراہ کرنے اور نوجوانوں کے ذہنوں کو پراگندہ کرنے اور خصوصاً غریب عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالنے کا جواز تو کسی بھی حکومت میں نہیں دیا جا سکتا۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے رہنما اور مدیر جامعہ علوم اثریہ جہلم حافظ عبدالحمید عامر نے چوک اہلحدیث میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھیالیس سال گزرنے کے باوجود ابھی تک حکمرانوں کو پاکستان کے قیام کے اصل مقاصد کا ادراک نہیں ہو سکا۔ اور جو بھی حکومت برسر اقتدار آئی وہ نہ تو نوجوان نسل کو اسلامی اخلاق کی طرف مائل کرنے کے پروگرام دے سکی اور نہ ہی فحاشی و عریانی پر پابندی لگا سکی۔ ہر حکومت شعوری یا غیر شعوری طور پر قمار بازی، سرکس اور فحاشی اور عریانی کے اڈوں کی سرپرستی ہی کرتی رہی اور اب جہلم کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں مقامی انتظامیہ کی ایما اور اجازت سے جامع مسجد اہلحدیث کے قریب سرکس اور میلہ لگایا گیا ہے۔ ایک قرارداد کے ذریعے اس سرکس میلے کے قیام کی مذمت کی گئی اور اسے فی الفور بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

ماہ جون کے پہلے ہفتہ میں جہلم کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں مقامی انتظامیہ کے ایماء اور اجازت سے جامع مسجد اہل حدیث کے قریب سرکس اور میلہ لگایا گیا۔ مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے ایک قرارداد کے ذریعہ اس اقدام کی شدید مذمت کی اور میلہ کو فی الفور بند کرنے کا مطالبہ کیا۔[۸۰]

علاوہ ازیں پولیس اہل حدیث جہلم میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ:

"اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے ملک پاکستان میں فحاشی قمار بازی کے اڈوں کی اجازت دینا ایک مضحکہ خیز اور قبیح ترین حرکت ہے خصوصاً نئی نسل کو گمراہ کرنے، نوجوانوں کے ذہنوں کو پراگندہ کرنے اور غریب عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالنے کا قطعاً کوئی جواز نہیں ہے۔ افسوس، چھیالیس سال گزرنے کے باوجود ابھی تک حکمرانوں کو قیام پاکستان کے اصل مقاصد کا ادراک نہیں ہوسکا۔ اور جو بھی حکومت برسر اقتدار آئی وہ نہ تو نوجوان نسل کو اسلامی اخلاق کی طرف مائل کرنے کے پروگرام دے سکی اور نہ ہی فحاشی و عریانی پر پابندی لگا سکی۔ ہر حکومت شعوری یا غیر شعوری طور پر قمار بازی، سرکس اور فحاشی و عریانی کے اڈوں کی سرپرستی ہی کرتی رہی اور اب جہلم کنٹونمنٹ کی حدود میں جامع مسجد کے قریب میلہ لگا دیا گیا ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اسے فوری طور پر بند کیا جائے۔"

اسی دوران علامہ محمد مدنی صاحب نے بھی ایک بیان میں قمار بازی کے اس اڈے کے قیام پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے اس کی اجازت دینے والوں کو دین اسلام کا مجرم اور قابل گردن زنی قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ اسلامی معاشرے میں ایسی قبیح حرکات اسلام کے ساتھ سنگین اور بدترین مذاق ہے۔ ہم ڈپٹی کمشنر اور کنٹونمنٹ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میلے کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔

مہتمم جامعہ اور مدیر جامعہ علوم اثریہ کے علاوہ شہر کی سماجی، تجارتی تنظیموں اور مذہبی حلقوں نے بھی میلہ کے انعقاد کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ عید میلہ کی آڑ میں فحاشی، قمار بازی اور جوئے کے اڈے کو بند کرایا جائے —— فجزاھم اللہ!

حرمین ایک دینی جریدہ ہے خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دیں۔